SIR SYED AHMAD KHAN

Sir Syed was born in Delhi on 17 October 1817

Sir Syed's father's name was Mir Muhammad Muttaqi Bin Syed Hadi

Sir Syed's maternal grandfather Khwaja Fariduddin served as wazir in the court of Akbar Shah II

Sir Syed entered British East India Company's civil service in 1838

He was promoted to the title of Munshi in 1840

He was appointed sheristadar (chief administrative officer in Indian courts) at the courts of law in Agra

He was appointed to a high-ranking post at the court in Muradabad in 1858

1859ء کو مراد آباد میں سکول بنایا

1863ء کو غازی پور میں سکول اور سائنٹیفک سوسائٹی بنائی

30 March 1866 کو رسالہ Algarh institute Gazette شروع کیا

1866ء میں British Indian Association تشکیل دیا مقصد مسلمانوں اور انگریزوں کے درمیان غلط فہمیوں کو دور کرنا تھا

1867ء میں سرسید نے کہا "مسلمان اور ہندو دو الگ قومیں ہیں"

1 April 1869 کو بیٹے سید محمود کے ساتھ انگلینڈ گئے

1870ء واپس آئے اور انجمن مسلمانانِ ہند کا قیام کیا۔ دسمبر 1870ء تعلیمی کمیٹی بنائی

1875ء علی گڑھ میں M.A.O. سکول بنایا۔ (12 نومبر 1875ء کو اس سکول کا افتتاح ولیم میور نے کیا)

8 جنوری 1877ء کو یہی سکول M.A.O. کالج بن گیا۔ Muhammadan Anglo-Oriental College کا افتتاح Lord Lytton نے کیا

1877ء میں سرسید کو (imperial council) کا رکن بنایا گیا He founded Muhammadan Defense Association

He founded Muhammadan Civil Service Fund Association to encourage entry of Muslim graduates into the Indian Civil Service (ICS) in 1883

He organized " All India Muhammadan Educational Conference " in Aligarh in 1886

1886ء ایڈن برگ یونیورسٹی آف انگلینڈ نے L.L.D کی ڈگری سے نوازا

1888ء کو SIR کا خطاب ملا

Sir Syed died and he was buried near Sir Syed Masjid in Aligarh University on 27 March 1898

سرسید کی کتابیں

تفسیر القرآن۔ خطبات احمدیہ۔ تبین الکلام (بائبل کی تفسیر)۔ رسالہ تہذیب اخلاق۔ رسالہ اسباب بغاوت ہند۔

آئین اکبری (ابوالفضل کی آئین اکبری کی تدوین سرسید نے کی) سرسید احمد خان نے اِس کتاب کی تصحیح کر کے 1855ء میں دہلی سے (اردو میں) شائع کیا تھا

آثار الصنادید (دہلی کے پرانے آثار پر)

تاریخ سرکشی بجنور

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

قائداعظمؒ(Meaning of Jinnah= tall,slim or something similar)

والد:۔پونجاجناح والدہ:۔ مٹھی بائی(والدہ نے محمد علی نام رکھا)بہن بھائی:رحمت،مریم،فاطمہ،شیریں،احمد علی،بندے علی بیوی:رتی بائی

Mother Language was Gujrati

Alma Mater: Lincoln's Inn

25دسمبر1876ءکو قائداعظم کراچی میں پیدا ہوئے۔

1887سندھ مدرستہ الاسلام

Fatima Jinnah was born in 1891

First marriage (Emibai) in 1892

Mother died in 1893 and He changed his surname from Jnnahbhai to Jinnah in 1893

First wife (Emibai) died in 1893

1896لندن میں بیرسٹری کا امتحان پاس کیا۔

1900 بمبئی پریذیڈینسی مجسٹریٹ کے عہدے پر فائز ہوئے

Father died in 1902

He became private secretary to congress president Dada bahi Naoroji in 1906

1906 دادابھائی نوروجی کے کہنے پر انڈین نیشنل کانگرس میں شامل ہوے

He was elected member Executive Committee of Anjuman Zia-ul-islam in 1907

He joined Muslim League on the request of Mulana Muhammad Ali Johar in1913

He became President of Muslim League in 1916

1916ءمیں قائداعظم کی کوششوں سے مسلم لیگ اور کانگرس کا مشترکہ اجلاس لکھنو میں ہوا۔

1916ءکوMrs. Sirojni Naidoنے قائداعظم کو(Ambassador of Hindu-Muslim Unity)کا خطاب دیا

.Quaid-e-Azam joined Home Rule League in 1917 (Annie Besant founded Home Rule League)

He 2nd married Ratan Bai Petit D/O Dinshaw Petit on 9 April 1918

Daughter Dina Wadia was born on 14 August 1919

He resigned from the Imperial Legislative Council as a protest on the passing of Rowlatt Act in 1919

He resigned Congress when it agreed to follow a campaign of satyagraha, which he regarded as political anarchy.

His 2nd wife Ratan Bai died on 20 February 1929

28 March 1929کو قائداعظم نے چودہ نکات پیش کیے Muhammad Ali Johar helped in fourteen points

He participated in 1st (12/11/1930_19/01/1931) and 2nd (07/09/1931_01/12/1931) Round Table Conference

1934ءمیں قائداعظم نے مسلم لیگ کی باگ ڈور سنبھالی۔1936پورے ملک کا دورہ کیا اور مسلم لیگ کی تنظیم نو کی۔July 1936کو پاسپورٹ4400878جاری ہوا

1938ءمیں پٹنہ اجلاس میں محمد علی جناح کو "قائداعظم "کا خطاب ملا۔ قائداعظم کا لفظ میاں فیروزالدین نے تجویز کیا تھا

29دسمبر1940ءکو قائداعظم نے احمد آباد میں فرمایا(presented two nation theory)۔پاکستان صدیوں سے موجود رہا ہے۔۔۔

Quaid-e-Azam launched Direct Action Day to protest against breach of pledge

by Viceroy F.M. Lord Wavell on 16 August 1946

11اگست1947ءکو پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے قائداعظم کو اپنا صدر منتخب کر لیا۔1اکتوبر1947ءکو قائداعظم نے پاکستان کے افسران سے خطاب فرمایا۔

یکم جولائی1948ءکو سٹیٹ بنک آف پاکستان کا افتتاح کیا۔ قائداعظم نے چیف جسٹس عبدالرشید کے سامنے گورنر جنرل کے عہدے کا حلف اٹھایا۔

He inaugurated Mian Wali Hadral Project in 1948

He moved to Ziarat on 14 July 1948. He moved to Quetta on 13 August 1948

He delivered his last message to nation on 27 August 1948

.Quaid-e-Azam sent 600 soldiers to Indonesia to fight for her freedom

".Indonesia wrote the tales of the bravery of those soldiers in a book "The Six Hundred Brave Pakistani Soldiers

11 ستمبر1948ءکو قائداعظم نے وفات پائی(13ماہ گورنر جنرل رہے)

adnanschool.com
Whatsapp 03033083786

644ءکو وادی مکران (سندھ) میں مسلمانوں نے پہلی لڑائی لڑی

645ءکو دوسری لڑائی لڑی۔ راجہ سندھ عرب مسلمانوں کے خلاف لڑا۔

712ء میں محمد بن قاسم نے سندھ پر حملہ کیا۔ خلیفہ ولید (بنو امیہ) کے عہد میں حجاج بن یوسف نے اپنے بھتیجے محمد بن قاسم کو بھیجا تھا۔ اسلامی لشکر شیراز اور عراق سے آیا تھا

What is the new name of Debal? Ans: Banbhore

دیبل کراچی سے 37 میل دور بھمبھور کے مقام پر ایک قدیم بندرگاہ ہے۔ مسلمانوں نے ہندوستان میں سب سے پہلے اسی بندرگاہ پر اپنا جھنڈا لہرایا۔ یہاں ہندوؤں کے مندر بکثرت تھے اور وہ اس شہر کو دیول بندر کہتے تھے۔ تاریخ اور روایتوں میں دیبل کو بھمبھور، دیول اور لاہری بندر کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔

اسلامی لشکر نے ہندو راجہ داہر کو شکست دی۔ دیبل سے لے کر ملتان تک فتح کیا۔

976ء غزنوی خاندان۔ 11ویں صدی عیسوی (1000ء تا 1026ء) میں محمود غزنوی نے برصغیر پر 17 حملے کیے۔ بعد میں محمد غوری نے بنگال اور بہار فتح کیا

1148ء غوری خاندان

شہاب الدین غوری کے بعد اس کا آزاد کردہ غلام قطب الدین ایبک آیا۔

1206ء غلاماں خاندان۔ 1206ء میں قطب الدین ایبک نے ہندوستان میں اسلامی حکومت کی بنیاد رکھی۔

1290ء خلجی خاندان

1320ء تغلق خاندان۔ غیاث الدین بلبن (دور حکومت 1266ء تا 1286ء) کے دور میں مسلمانوں کا فروغ اور ارتقاء ہوا۔

1414ء سادات خاندان

1451ء لودھی خاندان (سلاطین دہلی)

8 نومبر 1459ء کو سکھ مذہب کا بانی بابا گورو نانک ننکانہ صاحب میں پیدا ہوا۔ (Death 1539 AD)

سال	لڑائی	کس کس کے درمیان ہوئی	کون جیتا
1526ء	پانی پت کی پہلی لڑائی	ظہیر الدین بابر اور ابراہیم لودھی کے درمیان ہوئی	ظہیر الدین بابر جیتا
1556ء	پانی پت کی دوسری لڑائی	بیرام خان اور ہیموں بقال	بیرام خان جیتا
1761ء تا 1762ء	پانی پت کی تیسری لڑائی	احمد شاہ ابدالی اور مرہٹے	احمد شاہ ابدالی جیتا

1526ء مغل خاندان

پہلا مغل بادشاہ ظہیر الدین بابر تھا۔

Jahangir allowed East India Company to reside and build factories in Surat

Surat is a city in the Indian state of Gujarat, located on the banks of the Tapi River in Western India

سلطان احمد اول نے استنبول میں نیلی مسجد کی تعمیر کا حکم دیا۔

دنیا بھر میں کئی مساجد **نیلی مسجد** کے طور پر مشہور ہیں جن میں سب سے مشہور ترکی کے شہر استنبول کی سلطان احمد مسجد ہے۔

1612ء ایسٹ انڈیا کمپنی کا قیام ہوا

1739ء نادر شاہ (ایرانی) نے انڈیا پر حملہ کیا

20 نومبر 1750ء کو ٹیپو سلطان پیدا ہوا اور 4 مئی 1799ء کو شہید ہوا۔ (والد کا نام سلطان حیدر علی آف میسور اور والدہ فاطمہ فخر النساء)

ٹیپو سلطان کا خطاب (شیر میسور)

1757ء جنگ پلاسی میں نواب شجاع الدولہ اور نواب سراج الدولہ کو انگریزوں نے شکست دے کر بنگال پر قبضہ کر لیا

1799ء جنگ سرنگاپٹم ہوئی۔ اس جنگ میں انگریزوں سے مقابلہ کرتے ہوئے ٹیپو سلطان شہید ہو گئے۔

adnanschool.com

1831ء سید احمد شہید اور سید اسمعیل شہید بالا کوٹ میں سکھوں کا مقابلہ کرتے ہوئے شہید ہو گئے

1837ء انگریزوں نے فارسی زبان کی جگہ انگریزی زبان کو سرکاری اور دفتری زبان قرار دے دیا۔

10 مئی 1857ء کو جنگ آزادی شروع ہوئی۔ آخری مغل بادشاہ بہادر شاہ ظفر کو East India Company نے یرغمال بنا کر دہلی کے تخت پر قبضہ کر لیا

1861ء میں ریلوے کا پہلا ٹریک (km169) کراچی اور کوٹری کے درمیان بچھایا گیا۔ پاکستان میں ریلوے لائن کی تقریباً 8162 کلو میٹر ہے۔

30 مئی 1866ء کو دارالعلوم دیوبند کی بنیاد مولانا محمد قاسم نانوتوی نے رکھی

دارالعلوم دیوبند بھارت کا ایک اسلامی مدرسہ ہے، جہاں سنی دیوبندی مکتب فکر کا آغاز ہوا۔ یہ ادارہ اترپردیش ضلع سہارنپور کے ایک قصبہ دیوبند میں واقع ہے۔ یہ مدرسہ محمد قاسم نانوتوی، فضل الرحمن عثمانی، سید محمد عابد دیوبندی اور دیگر حضرات نے قائم کیا تھا۔ محمود دیوبندی اس ادارے کے پہلے استاد اور محمود حسن دیوبندی اس کے پہلے طالب علم تھے۔

1867ء میں بنارس کے ہندوؤں نے اردو کے خلاف تحریک چلائی

To revive and reform Hinduism, Arya Samaj was founded in 1875 AD

Anjuman Himayat Islam was established on 24 September 1884 AD

1 ستمبر 1885ء **سندھ مدرسۃ الاسلام** کراچی میں قائم کیا گیا۔ سندھ مدرسۃ الاسلام کے بانی آغا حسن علی آفندی تھے۔

سندھ مدرسۃ الاسلام کو یونیورسٹی بنانے کا بل دسمبر 2011ء میں سندھ اسمبلی سے منظور ہوا۔ 2012ء میں یونیورسٹی سیشن شروع ہو گیا۔

British civil officer Allan Octavine Hume founded Indian National Congress on 28 December 1885

پہلے صدر Womesh Chandra Banerjee کی صدارت میں کانگرس کا پہلا اجلاس 28 دسمبر 1885 کو گوگل داس تیج پال سنسکرت کالج بمبئی میں منعقد ہوا

مولانا محمد علی جوہر کے بڑے بھائی مولانا شوکت علی تھے۔ ان دونوں کو علی برادران کہتے ہیں

(مولانا محمد علی جوہر کا شعر ہے   قتل حسینؓ اصل میں مرگ یزید ہے   اسلام زندہ ہوتا ہے ہر کربلا کے بعد)

مولانا الطاف حسین حالی نے سرسید کی فرمائش پر مسدس حالی لکھی۔ (مسدس مد و جزر اسلام)

1904ء مولانا الطاف حسین حالی کو انگریزی سرکار سے   شمس العلماء   کا خطاب ملا

1922ء   علامہ اقبال کو برطانوی حکومت کی جانب سے SIR کا خطاب ملا

(پاکستان ناگزیر تھا)   کا مصنف سید حسن ریاض

Partition of Bengal announced by Viceroy Lord Curzon on July 20, 1905, and implemented on 16 October 1905

Muslim-majority East Bengal and Hindu-majority West Bengal

12 دسمبر 1911ء کو جارج پنجم لارڈ ہورڈنگ نے دہلی دربار کے موقع پر ہندوؤں کو خوش کرنے کے لئے صوبہ بنگال کی تقسیم منسوخ کر دی

1 اکتوبر 1906ء کو مسلمانوں کا وفد (35 افراد) وائسرائے ہند لارڈ منٹو سے شملہ میں ملا۔

یہ وفد نواب محسن الملک نے تشکیل دیا تھا اور اس وفد کی قیادت سر آغا خان نے کی تھی۔

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

آل انڈیا مسلم لیگ

30 دسمبر 1906ء کو ڈھاکہ میں محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کے اجلاس میں مسلم لیگ کی بنیاد رکھی گئی۔

اس کانفرنس کی صدارت وقارالملک نے کی اور نواب سلیم خان نے قرارداد پیش کی۔

نواب سلیم آف ڈھاکہ کو آل انڈیا مسلم لیگ کا founder کہا جاتا ہے

The first president of the All-India Muslim League was Sir Sultan Mohammad Shah, Aga Khan III

مسلم لیگ کے جوائنٹ سکرٹریز وقارالملک اور محسن الملک بنے

مسلم لیگ کے قواعد وضوابط کے متعلق دستاویز Green Book مولانا محمد علی جوہر نے تیار کی۔۔

مسلم لیگ کا پہلا اجلاس 29 اور 30 دسمبر 1907ء کو کراچی میں آدم جی پیر بھائی کی صدارت میں ہوا

Shudhi movement was designed to convert Muslims to Hinduism

Sangathan movement was meant to create solidarity among the Hindus in the event of communal conflict

7 اگست 1905ء کو **سودیشی تحریک** کا آغاز ہوا۔ تقسیم بنگال کو منسوخ کرانے کے لیے انتہاپسند ہندوؤں نے حکومت پر دباؤ ڈالنے کے لیے Swadeshi Movement شروع کی تھی۔

سودیشی تحریک کو کامیاب بنانے اور غیر ملکی مصنوعات کی خرید وفروخت کو بند کرنے کی خاطر دکانوں کی ناکہ بندی کی جاتی اور جہاں کہیں غیر ملکی اشیاء ملتی انھیں بر سر عام نذرِ آتش کر دیا جاتا

15 نومبر 1909ء کو منٹو مارلے اصلاحات میں حکومت نے مسلمانوں کا جداگانہ انتخاب کا مطالبہ تسلیم کر لیا تھا۔

3 اگست 1911ء جنگ طرابلس۔

جنگ طرابلس کے بعد جنگ بلقان

12 دسمبر 1911ء کو جارج پنجم لارڈ ہورڈنگ نے دہلی دربار کے موقع پر ہندوؤں کو خوش کرنے کے لئے صوبہ بنگال کی تقسیم منسوخ کر دی

1913 کان پور کے مچھلی بازار میں سڑک چوڑی کرنے کے لیے مسجد شہید کی گئی تو مسلمانوں نے احتجاج کیا

نومبر 1916 ء میں دونوں جماعتوں کی کمیٹیوں کا ایک مشترکہ اجلاس لکھنؤ میں منعقد ہوا اس اجلاس میں کافی غوروخوص کے بعد ایک معاہدہ طے پایا

دسمبر 1916 ء میں آل انڈیا کانگریس اور آل انڈیا مسلم لیگ دونوں نے اپنے اجلاس منعقدہ لکھنؤ میں اس معاہدے کی توثیق کر دی۔

LUCKNOW PACT میں پہلی بار مسلمانوں کو الگ قوم تسلیم کیا گیا اور جداگانہ انتخاب کا مطالبہ بھی تسلیم کر لیا گیا۔

(اس سے قبل 1909 کو منٹو مارلے اصلاحات میں حکومت مسلمانوں کا جداگانہ انتخاب کا مطالبہ تسلیم کر چکی تھی)

(1914 – 1919) پہلی جنگ عظیم (برطانیہ، فرانس، امریکہ، روس) اور (جرمنی، آسٹریا، ترکی) کی ہوئی۔ (ترکی کا اعلان جنگ 4 نومبر 1914

دسمبر 1917ء کو برطانوی فوج بیت المقدس پر قابض ہوگئی

Anarchical & Revolutionary Act(Rowlatt Act)was passed by Imperial Legislative Council in Delhi on 18 March1919

5 جولائی 1919ء کو خلافت کے مسئلے پر بمبئی میں آل انڈیا خلافت کمیٹی قائم کی گئی جس کے صدر سیٹھ چھوٹانی اور سیکرٹری حاجی صدیق کھتری منتخب ہوئے۔

نومبر 1919ء کو خلافت کمیٹی کا پہلا اجلاس دہلی میں ہوا جس میں فیصلہ کیا گیا کہ مسلمان انگریز کے جشن فتح میں شریک نہیں ہوں گے

چند علماء نے برصغیر کو دارالحرب کہا

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

1919ءانڈیاایکٹ۔

Khilafat Committee passed a resolution on 28 May 1920

in support of Non-Cooperation Movement started by Mr. Gandhi with the result , it created amity between Muslims and Hindus to work together to get their grievances redressed by the Government of India

1اگست1920ءتحریک عدم تعاون شروع ہوئی

Treaty of Severs was signed in August 1920

November 1921تحریک سول نافرمانی شروع ہوئی

5فروری1922ءکو تحریک خلافت کی حمایت میں لوگوں نے اترپردیش کے گاؤں (چوراچوری) میں تھانے کو آگ لگادی۔22سپاہی جل کر مر گئے۔

13فروری1922ءکو گاندھی نے تحریک خلافت کے خاتمے کا اعلان کر دیا۔

1924ءکوترکی کے سربراہ کمال اتاترک نے خلیفہ کا عہدہ ختم کر دیا

20مارچ1927ءکو قائداعظمؒ نے مسلمان قائدین کی ایک کانفرنس (دہلی میں) طلب کی جس نے تجاویز دہلی (1927ء) مرتب کیں۔

نومبر1927ءکو سائمن کمیشن سرجان سائمن کی قیادت میں برصغیر آیااور ناکام ہوا7افراد تھے کوئی بھی ہندوستانی شامل نہیں تھا۔ سائمن کمیشن میں شامل تمام اراکین انگریز اور گورے تھے یہی وجہ ہے کہ بعض ناقدین نے اسے White Commission کا نام بھی دیا۔

19مئی1928ء کو مقامی سیاسی پارٹیوں کی دہلی میں ایک کانفرنس منعقد کی گئی۔

اس آل پارٹیز کانفرنس میں موتی لعل نہرو کی سربراہی میں ایک 9رکنی کمیٹی کا قیام عمل میں لایا گیا

اس کمیٹی نے نہرورپورٹ تیار کی جواگست1928ءمیں شائع ہوئی۔نہرورپورٹ میں

(1۔جداگانہ طریقہ انتخابات کو منسوخ کرنے کے لیے کہا گیا۔

2۔ ہندوستان کے لیے وفاقی طرز حکومت کی بجائے وحدانی طرز حکومت کی سفارش کی گئی

3۔مکمل آزادی کی بجائے نوآبادیاتی طرز آزادی کے لیے کہا گیا

4۔ہندی کو ہندوستان کی سرکاری زبان بنانے کا مطالبہ کیا گیا)

ایک ماہ کے بعد یہ اجلاس بغیر فیصلے کے برخاست ہو گیا

لارڈ برکن نے کہا تھاہندوستان والے اپنا متفقہ آئین بنالیں

28 مارچ1929ء کو قائداعظم نے چودہ نکات پیش کیے

Labour Party came into power in England in May 1929

30 دسمبر1930ء علامہ اقبال نے الہ آباد میں خطبہ دیا۔اس وقت لندن میں گول میز کانفرنس ہورہی تھی

جون1929ءمیں برطانیہ کے عام انتخابات کے نتیجے میں ریمزے میڈونلڈ Ramazy Mac Donaldوہاں کے وزیراعظم مقرر ہوئے۔ہندوستان کے بارے میں نئے وزیراعظم نے اپنے مشیروں کے ساتھ صلاح مشورے کے بعد سرجان سائمن کی سفارش منظور کرتے ہوئے فیصلہ کیا کہ برطانوی ہندمیں آئینی تعطل کو دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہاں کے لیڈروں کو لندن مدعو کیا جائے تاکہ اگر ہوسکے تو آئین کے بارے میں ان کی باہمی رضامندی کو حاصل کیا جائے

پہلا دور10نومبر1930ءکو شروع ہوااور19جنوری1931ءتک جاری رہا۔

مسلمانوں کی نمائندگی سر آغاخان، محمد علی جناح، سر محمد ظفراللہ خان اور مولانا محمد علی جوہر وغیرہ نے کی۔جبکہ کانگریس نے اس دور کا بائیکاٹ کیا

پہلی گول میز کانفرنس میں علامہ اقبالؒ شامل ہوئے اور مولانا محمد علی جوہر بھی اس کانفرس کے لئے لندن گئے

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

دوسرا دور 7 ستمبر 1931ء کو شروع ہوا اور یکم دسمبر 1931ء تک جاری رہا۔ گاندھی۔ اروِن معاہدے کے تحت گاندھی نے کانگریس کی نمائندگی کرتے ہوئے اس دور میں شرکت کی۔ دوسری طرف ڈاکٹر علامہ اقبال دیگر مسلم رہنما بھی شامل ہو گئے۔ دوسرے دور کے بعد محمد علی جناح عارضی طور پر ہندوستانی سیاست سے کنارہ کش ہو گئے۔ اور لندن ہی میں ٹھہرنے کا فیصلہ کیا۔ لیکن وہاں ٹھہرنے کے باوجود آپ اپنے ملک میں سیاسی تبدیلیوں کا بغور جائزہ لیتے رہے۔ گول میز کانفرنس کے دوسرے دور کی ناکامی کے بعد برطانوی وزیر اعظم ریمزے میکڈونلڈ نے برطانوی ہند میں اقلیتوں کے مسائل حل کرنے کے لیے ان کے حقوق کو آئینی تحفظ فراہم کرنے کے لیے 4 اگست 1932ء کو ایک اہم فیصلے کا اعلان کیا۔ جس کو کمیونل ایوارڈ کا نام دیا گیا

28 جنوری 1933ء انگلستان میں قیام کے دوران چوہدری رحمت علی نے اپنے چند ساتھیوں سے مل کر ایک کتابچہ (now or never) میں پاکستان کا نام تجویز کیا

1933 چوہدری رحمت علی نے ایک تنظیم پاکستان نیشنل مومنٹ بنائی

گول میز کانفرنس کا تیسرا اور آخری دور 17 نومبر 1932ء سے 24 دسمبر 1932ء تک لندن میں منعقد ہوا۔ اس دور میں شرکاء کی تعداد پہلے ادوار کی نسبت کافی کم تھی۔ کانگریس کا کوئی نمائندہ اس دور میں شریک نہ ہوا۔ قائد اعظم محمد علی جناح نے بھی اس آخری دور میں شرکت نہیں فرمائی۔ اس دور کا زیادہ تر وقت ہندوستان میں حکومتی ڈھانچے اور اقلیتوں کو آئینی تحفظات فراہم کرنے سے متعلق امور پر غور کرنے میں گذرا۔ لیکن کانگریس کی عدم موجودگی کے باعث کسی ٹھوس فارمولے پر اتفاق رائے نہ ہو سکا۔ گول میز کانفرنس کے اختتام پر حکومت برطانیہ نے مختلف کمیٹیوں کی رپورٹوں، سفارشوں اور تجاویز پر مبنی ایک وضاحتی White paper مارچ 1933ء میں شائع کر دی۔ گول میز کانفرنس میں ناکامی کے بعد حکومت برطانیہ نے اپنی طرف سے ایک آئین نما قانون کی منظوری دی جسے قانون حکومت ہند مجریہ 1935ء (Govt of India Act 1935) کا نام دیا گیا۔

14 اگست 1935ء کو گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ نافذ ہوا۔

1937ء میں برصغیر میں انتخابات کروائے گئے۔ کانگرس کامیاب ہوئی۔ کانگریسی وزارتیں قائم ہوئیں۔ مسلمانوں کے ساتھ ظلم شروع ہوا

September1939 to 194513 دوسری جنگ عظیم (برطانیہ، فرانس، امریکہ، روس) اور (جاپان، جرمنی، اٹلی) کے درمیان ہوئی

14 نومبر 1939ء کانگرسی وزارتوں کا اختتام ہوا

22 دسمبر 1939ء کو ہندوؤں سے چھٹکارا ملنے پر قائد اعظمؒ کے مشورے سے مسلمانوں نے یوم نجات منایا۔ Day of Deliverance (Release)

21 مارچ 1940ء کو نوائے وقت کا پہلا شمارہ (15 روزہ) شائع ہوا۔ ایڈیٹر حمید نظامی

23 مارچ 1940ء کو آل انڈیا مسلم لیگ کا 27 واں اجلاس قائد اعظم کی صدارت میں لاہور میں ہوا۔ شیر بنگال مولوی اے کے فضل حق نے قرارداد پیش کی اور قراردادِ پاکستان منظور ہوئی۔

23 مارچ 1941ء کو پہلا یوم پاکستان منایا گیا

Quit India Movement was started by Mahatma Gandhi on 8 August 1942

کانگرس نے حکومتِ ہند کے خلاف QUIT INDIA (ہندوستان چھوڑ دو) کی تحریک شروع کی

مسلمانوں نے Devide And Quit (ہندوستان تقسیم کرو اور چلے جاؤ) کے نعرے لگائے

مارچ 1942ء میں برطانوی وزیر اعظم Winston Churchill نے Sir Richard Stafford Cripps کو ایک اہم مشن پر ہندوستان بھیجا۔ یہ مشن "کرپس مشن" کے نام سے مشہور ہے

مارچ 1944ء کو گاندھی اور چکروتی راج گوپال اچاریہ (راجہ جی) نے سی آر فارمولا کو حتمی شکل دی

8 اپریل 1944ء قائد اعظم کو سی آر فارمولا کی تفصیلات سے آگاہ کیا گیا

جولائی 1944ء کو گاندھی نے قائد اعظم کو خط لکھا۔ (آج میرا دل کر رہا ہے کہ آپ کو خط لکھوں۔ آپ جب چاہیں میری اور آپ کی ملاقات ہو سکتی ہے۔۔۔۔) عملاً ملاقات ستمبر 1944ء سے ہونا شروع ہوئی۔

Gandhi – Jinnah talks of 1944 failed due to Two-Nation Theory

adnanschool.com
Whatsapp 03033083786

1945ءویول پلان پیش ہوا۔ قائداعظم چٹان بن گئے

The Simla Conference of 1945 failed due to damand by the Quaid to have all Muslim seats to be allocated to the Muslim League

1945ء پھر شملہ کانفرس ہوئی۔ناکام ہوئی پانچ اراکین کی بات پر۔شملہ کانفرنس میں کانگرس کی طرف سے پنڈت نہرو،ابوالکلام آزاد،بلدیو سنگھ اور مسلم لیگ کی طرف سے قائداعظم،لیاقت علی خان،سردار عبدالرب نشتر شامل ہوئے

دسمبر1945ءمیں مرکزی اسمبلی کے اور جنوری1946ءمیں صوبائی اسمبلیوں کے انتخابات کروانے کا فیصلہ ہوا۔

1945-46ءمسلم لیگ کامیاب ہوئی۔صوبائی86سے75سیٹیں+4=79اور مخصوص119سے113

مسلم لیگ نے مرکزی اسمبلی کی تیس کی تیس سیٹیں جیت لیں۔صوبائی کی90٪سیٹیں جیتیں

3افراد کا وفد(کابینہ مشن)برصغیر آیا

کابینہ مشن نے شملہ کے مقام پر اہم سیاسی راہنماؤں کی ایک مشترکہ کانفرنس بلانے کا فیصلہ کیا۔یہ کانفرنس 5مئی1946ءسے 12مئی1946ءتک شملہ میں منعقد ہوئی۔اس کانفرنس میں آل انڈیا مسلم لیگ کی طرف سے قائداعظم محمد علی جناح، لیاقت علی خان، نواب محمد اسماعیل خان اور سردار عبدالرب نشتر نے شرکت کی جبکہ کانگرس کی نمائندگیا ابوالکلام آزاد،پنڈت جواہرلال نہرو، ولبھ بائی پٹیل اور خان عبدالغفار خان نے کی۔

اس مشن نے16مئی1946ءکو اپنی طرف سے ایک منصوبہ پیش کیا اس منصوبے کو"کیبنٹ مشن پلان" کہتے ہیں

اس منصوبہ کے تحت(1)عبوری حکومت کا قیام عمل میں لانا تھا-(2)طویل المعیاد منصوبہ جس کے تحت کم از کم دس سال کے لیے ہندوستان کو تقسیم سے روکنا تھا۔

19مارچ1946ءکو بنگال کے وزیر اعلیٰ حسین شہید سہروردی نے قرارداد لاہور کو دہراتے ہوئے قرارداد دہلی پیش کی

16اگست1946ءکو مسلم لیگ نے یوم راست نے منایا۔

Quaid-e-Azam launched Direct Action Day to protest against breach of pledge by Viceroy F.M. Lord Wavell

ستمبر1946ءمیں کانگرس کو عبوری حکومت کا کہا گیا

1947ءکو سلہٹ میں حکومت برطانیہ نے ریفرنڈم کرایا۔انگریزوں کے دور حکومت میں635ریاستیں تھیں

20فروری1947ءکو وزیر اعظم برطانیہ نے اعلان کیا کہ—"حکومت جون1948ءتک اقتدار منتخب نمائندوں کے حوالے کردے گی"

Mountbatten (officer in British Navy) came to India in March 1947

3جون1947ءکو برصغیر کی تقسیم کا اعلان کردیا گیا کہ "14اگست1947ءتک اقتدار ہندوستان کے حوالے کردیا جائے گا"(یہ قانون آزادی ہند کہلایا)

جولائی 1947 ء کو برطانیہ کی پارلیمنٹ نے **قانون آزادی ہند 1947** منظور کیا جس کے مطابق ہندوستان پر برطانوی راج 15 اگست 1947 ء کو ختم ہو جائے گا

8جولائی 1947 ء کو ہندوستان پہنچنے کے بعد ریڈکلف کو سرحد پر فیصلہ کرنے کے لیے صرف پانچ ہفتوں کا وقت دیا گیا

برطانیہ نے دو سرحدی کمیشن پر ریڈکلف کو چیئرمین مقرر کیا ایک پنجاب اور ایک بنگال کے لیے

کمیشن کو مسلمان اکثریتی علاقوں اور غیر مسلم علاقوں کی بنیاد پر پنجاب اور بنگال کو دو حصوں میں تقسیم کرنے کی ہدایت دی گئی تھی۔ ہر کمیشن میں چار ہندوستان نمائندے تھے،دو آل انڈیا کانگریس سے اور دو آل انڈیا مسلم لیگ سے۔دونوں فریقوں میں حتمی فیصلہ ریڈکلف کا تھا۔

اس نے بدنیتی سے مسلم اکثریتی صوبے گورداس پور فیروزپور جالندھر ہندوستان کے حوالے کردیئے

ریڈکلف لائن (Radcliffe Line) تقسیم ہند کے وقت بھارت اور پاکستان کے درمیان ایک خط تھا جو دونوں ملکوں کے مابین تعین حدود کرتا تھا جس کا اعلان 17اگست 1947 ء کو کیا گیا۔اس خط کا نام (Cyril Radcliffe) کے نام پر ہے

Radcliffe was biased due to Lord Mountbatten

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

Pakistan 14/08/1947

تقسیم کے وقت متحدہ برصغیر کے 4 بلین روپے ریزرو بینک میں تھے۔ پاکستان کا حصہ 750 ملین بنتا تھا(بھارت نے 700 ملین دیا تھا۔50 ملین ابھی تک نہیں دیا)

12 اگست 1947ء کو پاکستان کے پرچم کی منظوری ہوئی

Amiruddin Kidwai and his brother Altaf Hussain designed flag of Pakistan

White strip was added in the flag on August 1947

Moon and Star were added in the flag on February 1949

Haji Murad Khan (Russian Engineer) designed Miner-e-Pakistan

Hafeez Jallandari wrote National Anthem of Pakistan in 1954

15 اگست 1947ء کو لیاقت علی خان پاکستان کا پہلا وزیر اعظم بنا

(1896ء کو کرنال مشرقی پنجاب میں پیدا ہوا تھا اور 16 اگست 1951ء کو راولپنڈی میں شہید ہوا)

پاکستانی اسمبلی کے پہلے سپیکر مولوی تمیز الدین تھے۔

آئین کی تیاری تک 1935ء کا ایکٹ ہی چند ترامیم کی ساتھ عبوری آئین کے طور پر اختیار کیا گیا۔

پاکستان کا پہلا وزیر قانون جوگندر ناتھ منڈل تھا۔ اس کا تعلق ہندوؤں کی اچھوت ذات سے تھا۔

11 اگست 1947ء پاکستان کی دستور ساز اسمبلی کا پہلا اجلاس ہوا۔ پہلی قانون ساز اسمبلی کے ارکان کی تعداد 79 تھی

30 ستمبر 1947ء کو افغانستان نے UNO میں پاکستان کی رکنیت کے خلاف ووٹ دیا۔

30 ستمبر 1947ء کو پاکستان اقوام متحدہ کا ممبر بنا

24 اکتوبر 1947ء کو پہلی آزاد جموں اینڈ کشمیر حکومت قائم ہوئی

27 اکتوبر 1947ء کو بھارت نے کشمیر میں اپنی فوج داخل کر دی۔ 27October کو کشمیری یوم سیاہ مناتے ہیں۔

PRODA (Public Representatives Office Disqualification Act) was passed in January 1948

(PRODA was repealed in September 1954)

اپریل 1948ء میں بھارت نے مغربی پنجاب کو آنے والے پانی کا راستہ روک لیا

پاکستان اور بھارت میں تین جنگیں (1948,1965,1971) ہو چکی ہیں

12 مارچ 1949ء کو پاکستان کی آئین ساز اسمبلی نے قرارداد مقاصد منظور کی۔

Peer Sahib Manki Shareef founded Awami Muslim League on September 1949

کشمیر میں بھارتی فوج کو اپنے مقاصد میں ناکامی ہوئی تو بھارت مسئلہ کشمیر اقوامِ متحدہ کی سلامتی کونسل میں لے گیا۔ سلامتی کونسل نے کشمیر میں جنگ بندی کروائی

13 اگست 1948ء کی قرارداد میں کہا گیا کہ جب پاکستان اپنی فوج اور قبائلیوں کو نکال لے گا تو یہاں کا انتظام مقامی انتظامیہ سنبھالیں گی

بھارتی وزیر اعظم جواہر لال نہرو نے کشمیر میں امن کے قیام کے بعد رائے شماری کرانے کا وعدہ کیا۔ پھر وعدہ خلافی کی۔

اپریل 1950ء کو مہاجرین اور پانی کے بارے دہلی میں لیاقت، نہرو معاہدہ ہوا

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

یکم مارچ1950ء کوشہنشاہِ ایران محمد رضاشاہ پہلوی پاکستان کے سرکاری دورے پر کراچی پہنچے۔وہ پہلے سربراہ مملکت تھے جنھوں نے پاکستان کا سرکاری دورہ کیا۔

محمد علی بوگرہ نےSEATOاورCENTOکے دفاعی معاہدے کئے۔

7اکتوبر1953ء کو محمد علی بوگرہ فارمولا قانون ساز اسمبلی میں پیش کیا گیا۔محمد علی بوگرہ فارمولا کے تحت دوایوانی مقننہ تجویز کی گئی

Pakistan joined SEATO on 8 September 1954 and Pakistan withdrew from SEATO in 1973

SEATO dissolved in 1977

24دسمبر1954ء کو گورنر جنرل ملک غلام محمد نے سرکاری اعلان کے ذریعے آئین ساز اسمبلی ختم کر دی

23جون1955ء کو نئی اسمبلی بنی

14اکتوبر1955ء کو وحدت مغربی پاکستانone uniteقائم ہوئی(1 April 1970 کوone uniteکا خاتمہ ہوا)

Pakistan joined CENTO on 30 September 1955 and Pakistan left CENTO in March 1979

بنگال کے خواجہ ناظم الدین پاکستان کے گورنر جنرل بھی بنے اور وزیر اعظم بھی بنے

سکندر مرزا

5مارچ1956ء کو سکندر مرزا پاکستان کا صدر بنا۔سکندر مرزا پہلا صدر تھا۔

9جنوری1956ء کو نئے آئین کا مسودہ اسمبلی میں پیش کیا گیا اور منظوری کی بعد

23مارچ1956ء کو پاکستان کا پہلا آئین نافذ ہوا۔(7اکتوبر1958ء کو پہلا آئین ختم ہوا) یہ آئین2سال7ماہ نافذ رہا

(اس وقت قومی اسمبلی کے ارکان تھے)(Eastern Pakistan 150 and Western Pakistan 150 =300)

Pakistan became an Islamic Republic in 1956

The constitution of 1956 made Pakistan an Islamic democratic country

Pakistan Atomic Energy Commission was established in 1956

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

ایوب خان

7اکتوبر1958ء کو پاکستان میں پہلا مارشل لاء لگا-

7اکتوبر1958ء کو ایوب خاں 1956ء کا آئین منسوخ کر کے صدر اور چیف مارشل لا ایڈ منسٹریٹر بن گیا۔

23مارچ1956ء کو پاکستان کا پہلا آئین نافذ ہوا۔(7اکتوبر1958ء کو پہلا آئین ختم ہوا) یہ آئین 2سال 7ماہ نافذ رہا

زر مبادلہ بڑھانے کے لئے بونس ووچر سکیم ایوب کے دور میں شروع کی گئی۔جو شخص جتنا زر مبادلہ کماتا تھا اس کا ایک مخصوص حصہ اسے بونس کے طور پر دیا جاتا تھا

1958ء تک کراچی دار لحکومت رہا۔24فروری1959ء کو ایوب نے دار لحکومت اسلام آباد منتقل کر دیا۔

1959ء میں ایوب خاں نے Basic Democracies System کا ایک نیا نظام متعارف کرایا۔

19 ستمبر 1960ء کو سندھ طاس منصوبہ کے تحت راوی، ستلج اور بیاس بھارت کو ملے۔سندھ، جہلم، اور چناب پاکستان کو ملے۔اس معاہدہ پر ایوب خان اور پنڈت نہرو نے دستخط کیے۔

سندھ طاس معاہدہ کے تحت پاکستان میں 2ڈیم بنائے گئے (تربیلا دریائے سندھ پر اور منگلا دریائے جہلم پر)،6بیراج بنائے گئے۔7رابطہ نہریں بنائی گئیں۔

فروری1960ء میں ایوب خاں نے سابق چیف جسٹس شہاب الدین کی سرکردگی میں 10رکنی آئینی کمیشن تشکیل دیا۔

مئی1961ء اس آئینی کمیشن نے میں اپنی سفارشات صدر ایوب کو پیش کیں۔

صدر ایوب نے وزیر خارجہ منظور قادر کی قیادت میں 7رکنی آئینی کمیٹی بنائی جس نے آئینی کمیشن کی سفارشات کو نظر انداز کر کے اپنی مرضی کی سفارشات مرتب کیں۔

1961ء میں ایوب خاں نے Muslim Family Laws Ordinance نافذ کیا

علماء کے ایک گروہ نے اس Ordinance کی مخالفت کی لیکن عوام کی اکثریت نے وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ اس کو قبول کر لیا

8جون1962ء کو صدر ایوب نے پاکستان کا دوسرا آئین نافذ کیا

.System of "Separate Electorate" was first time introduced in Pakistan in 1962 Law

1962ء میں بھارت نے اپنی طاقت کے نشے میں چین سے جنگ چھیڑ لی اور منہ کی کھائی McMahon line b/w China-India is 550 mil/890 km

ایوب خاں نے جنوری1965ء میں صدارتی الیکشن کروانے کا اعلان کیا۔

متحدہ حزب مخالف نے قائداعظم کی بہن محترمہ فاطمہ جناح کو صدارتی امیدوار کے طور پر ایوب خاں کے مقابلے میں نامزد کیا۔

عوامی رائے کے مطابق ایوب خاں کو کامیاب کروایا گیا اور محترمہ فاطمہ جناح کو ہرایا گیا۔

Six points of Sheikh Mujaib Ur Rehman were announced on 5 February 1965

Rann of Kuch War between Pakistan and India was fought in April 1965

(Radcliffe line b/w Pakistan and India is 2065 miles /3323 km)

6ستمبر1965ء کی رات کو بھارت نے پاکستان سے جنگ شروع کر دی۔17روز جاری رہی۔پاکستان کے میجر عزیز بھٹی شہید ہوئے۔اس وقت پاکستان کا صدر ایوب تھا۔

6September کو یوم دفاع منایا جاتا ہے۔بنگالی شیر محمد محمود عالم M M Alam نے 1965 کی جنگ میں سرگودھا ائیر بیس پر ایک ہی فضائی جھڑپ میں بھارت کے 5 or 6 ہنٹر طیارے تباہ کر کے عالمی ریکارڈ قائم کیا۔انھیں 2بار ستارہ جرأت سے نوازا گیا۔ایوب نے ستارہ امتیاز دیا۔انڈیا کے کل 110 طیارے تباہ ہوئے

8جنوری1966ء کو معاہدہ تاشقند ہوا۔اعلان 10جنوری1966ء کو ہوا۔یہ معاہدہ سوویت یونین کی میزبانی میں شہر تاشقند (ملک ازبکستان) میں انڈیا اور پاکستان کے درمیان طے پایا تھا۔ اس معاہدے کا مقصد دونوں ممالک کے درمیان مزید مستقل امن قائم کرنا تھا-یہ معاہدہ روسی وزیر اعظم نے کروایا۔اس معاہدہ میں نہ بھارت کو جارح ملک قرار دیا گیا اور نہ ہی مسلہ کشمیر کے حل کے لئے کوئی بنیاد فراہم کی گئی

23ستمبر1965ء کو اقوام متحدہ کی کوششوں سے سحری کے وقت جنگ بند کر دی گئی۔

25مارچ1969ء کو ایوب خان نے استعفیٰ دے دیا-

ایوب خان کے دور میں پاکستان کو دنیا کا سب سے بڑا نہری نظام ملا

adnanschool.com
Whatsapp 03033083786

Yahya Khan

25مارچ1969ء کو دوسرا مارشل لاء لگایا

25مارچ1969ء کوGeneral Yahya Khanنے حکومت سنبھالی اور1962ء کا آئین ختم کر دیا۔

1969ء کو یحییٰ خاں نے دیر، سوات، چترال (خیبر پختونخواہ کی ریاستیں) کو ملا کر مالاکنڈ ڈویژن تشکیل دیا۔

1970ء میں بلوچستان کو صوبے کا مکمل درجہ دیا گیا

28مارچ1970ء کو LFOنافذ کیا گیا۔ مقصد آئندہ آنے والے انتخابات کا ضابطہ اخلاق جاری کرنا تھا

14اکتوبر1955ء کو وحدت مغربی پاکستانone unite قائم ہوئی(1 April 1970 کو one unite کا خاتمہ ہوا)

صدر یحییٰ نےone uniteکا خاتمہ کیا

5 دسمبر1970ء کو پہلے عام انتخابات یحییٰ خاں نے کروائے۔ عوامی لیگ نے 167 سیٹیں جیتی۔ کل 313 سیٹیں تھیں۔

23مارچ1971ء کو مشرقی پاکستان کے شیخ مجیب الرحمن نے اپنے گھر پر بنگلہ دیش کا پرچم لہرا دیا

16 دسمبر1971ء کو مشرقی پاکستان ایک الگ وطن بنگلہ دیش بن گیا

20 دسمبر1971ء تک یحیٰ خان صدر بنا رہا۔

1971ء کو جنگی قیدیوں کے مسلئے کے حل کے لئے معاہدہ دہلی ہوا

adnanschool.com

ذوالفقار علی بھٹو

20 دسمبر 1928ء کو پیدا ہوا

20 دسمبر 1971ء ذوالفقار بھٹو صدر پاکستان اور پہلا سویلین چیف مارشل لا ایڈ منسٹریٹر بنا۔ تیسرا مارشل لاء لگایا

22 دسمبر 1971ء کو نور الامین وائس صدر بنا۔ 21 اپریل 1972ء تک وائس صدر بنا رہا۔

10 فروری 1972ء نئی لیبر پالیسی کا اعلان کیا

2 جولائی 1972ء کو شملہ معاہدہ ہوا۔ اندرا گاندھی اور ذوالفقار علی بھٹو کے درمیان

14/08/1973 کو آئین نافذ ہوا

19 مارچ 1972ء تمام لائف انشورنس کمپنیاں قومی ملکیت میں لے لی گئیں

(Pakistan joined SEATO on 08/09/1954) Pakistan withdrew from SEATO in 1973 AD

14 اگست 1973ء کو تیسرا آئین نافذ کیا

اگست 1973ء کو معاہدہ دہلی ہوا۔ پاکستان انڈیا بنگلہ دیش کے درمیان

1 جنوری 1974ء پاکستان کے تمام شیڈولڈ بنک قومی تحویل میں لے لیے گئے

1 مارچ 1974ء کو زرعی اصلاحات نافذ کیں۔

7 ستمبر 1974ء کو قومی اسمبلی نے قادیانیوں کو غیر مسلم قرار دیا

1974ء کو بھارت راجستھان کے صحرا میں اپنا پہلا ایٹمی دھماکہ کر کے ایٹمی طاقت بن گیا

7 مارچ 1977ء کو پاکستان میں دوسرے عام قومی اسمبلی کے انتخابات ہوئے۔ ان انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی جیتی

5 جولائی 1977ء کو جنرل ضیاء الحق نے ذوالفقار علی بھٹو کی حکومت ختم کر کے ملک میں چوتھا مارشل لاء لگایا

10 فروری 1979ء ہائی کورٹس میں شریعت بنچ قائم کیے گئے

1979ء حکومت نے شرعی حدود کا آرڈی ننس نافذ کیا

1979ء کو ایران میں اسلامی انقلاب آیا۔

(Pakistan joined CENTO on 30/09/1955) Pakistan left CENTO in March 1979

4 اپریل 1979ء ذوالفقار علی بھٹو کو پھانسی دے دی گئی۔ (ذوالفقار علی بھٹو کی بیوی کا نام نصرت بھٹو تھا)

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

1979ء کو روسی افواج افغانستان میں داخل ہو گئیں۔

اپریل 1988ء امریکہ اور روس کا جنیوا میں معاہدہ ہوا

15 فروری 1989ء کو روس نے افغانستان سے اپنی فوجیں واپس بلالیں

Iraq-Iran battle started in September 1980 and ended in August 1988

1980ء میں شریعت بنچوں کی بجائے وفاقی شرعی عدالت قائم کی گئی

1 جنوری 1981ء کو سود سے نجات کے لئے نفع ونقصان کی بنیاد کھاتے کھولے گئے

25 فروری 1985ء کو ملک میں تیسرے عام انتخابات غیر جماعتی بنیادوں پر کروائے گئے اور 1973ء کا آئین ضروری ترامیم کر کے بحال کر دیا گیا۔

23 مارچ 1985ء کو محمد خاں جونیجو وزیر اعظم بنا

18 جولائی 1985ء شاہنواز فرانس میں پر اسرار طور پر ہلاک ہو گیا

30 دسمبر 1985ء مارشل لا اٹھانے کا اعلان کر دیا گیا

29 مئی 1988ء کو صدر ضیاء نے جونیجو حکومت برطرف کر کے اسمبلیاں توڑ دیئں۔

17 اگست 1988ء کو صدر ضیاء ہوائی جہاز حادثہ کا شکار ہو کر فوت ہو گیا۔

17 اگست 1988ء کو غلام اسحاق خاں قائم مقام صدر پاکستان بنا

16 نومبر 1988ء کو پاکستان میں چوتھے عام انتخابات ہوئے۔

2 دسمبر 1988ء کو پاکستان پیپلز پارٹی کی بے نظیر بھٹو وزیر اعظم بنی۔ پاکستان اور اسلامی ممالک کی پہلی خاتون وزیر اعظم بنی

1988 میں PPP کی حکومت میں کالا باغ ڈیم کا منصوبہ پیش کیا گیا۔ پنجاب کا پانی حصہ 39٪ سندھ 39٪ سرحد 14٪ بلوچستان 12٪

اگست 1990ء میں صدر اسحاق خاں نے بے نظیر کی حکومت برطرف کر دی۔

5 اکتوبر 1990ء میں پاکستان کے پانچویں انتخابات ہوئے۔ اسلامی جمہوری اتحاد کو کامیابی ملی۔

6 نومبر 1990ء کو نواز شریف پہلی مرتبہ وزیر اعظم بنا

6 اکتوبر 1993ء کو پاکستان میں چھٹے انتخابات ہوئے۔

19 اکتوبر 1993ء کو بے نظیر بھٹو دوسری مرتبہ وزیر اعظم بنی۔

14 نومبر 1993ء کو فاروق لغاری صدر بنا

1989ء کو پاکستان نے دولت مشترکہ common wealth میں دوبارہ شمولیت اختیار کر لی۔ (کیونکہ 1972ء کو علیحدہ ہو گیا تھا)

2 اگست 1990ء کو عراق نے کویت پر قبضہ کر لیا

6 دسمبر 1992ء کو ایودھیا (ہندوستان) میں بابری مسجد شہید کی گئی

adnanschool.com

نواز شریف

6نومبر 1990ء کو نواز شریف پہلی مرتبہ وزیر اعظم بنا

3 فروری 1997ء کو پاکستان کے ساتویں الیکشن ہوئے۔ پاکستان مسلم لیگ (ن) جیتی۔

فروری 1997ء کو نواز شریف دوسری مرتبہ وزیر اعظم بنا

1 جنوری 1998ء کو محمد رفیق تارڑ صدر پاکستان بنا

26نومبر 1997ء موٹروے کا افتتاح ہوا۔ تکمیل پر 1998 کو نواز شریف نے افتتاح کیا

.M2 has the highest pillared bridge in Asia at the Khewra Salt Range

11 مئی 1998ء کو بھارت نے پوکھران (راجستھان) میں پانچ ایٹمی دھماکے کیئے۔ بھارت 1974ء کو ایٹمی طاقت بن چکا تھا۔

28مئی 1998ء کو پاکستان نے بلوچستان میں چاغی کے مقام پر سات ایٹمی دھماکے کر کے اسلامی ممالک میں پہلا ایٹمی ملک بن گیا۔(28 مئی کو یوم تکبیر منایا جاتا ہے)

19 نومبر 1998ء نواز شریف نے کراچی ٹو حیدر آباد موٹرے کا افتتاح کیا

مئی جون 1999ء کارگل لڑائی ہوئی۔اس وقت بھارت کا وزیر اعظم واجپائی تھا

پرویز مشرف

12 اکتوبر 1999ء کو پرویز مشرف نے نواز شریف کی حکومت ختم کر کے آئین معطل کر دیا

10 دسمبر 1999ء کو پرویز مشرف چیف ایگزیکٹو بن گیا۔ پرویز مشرف 19 جون 2001ء تک چیف ایگزیکٹو رہا۔

اپریل 2002ء میں ریفرنڈم کے بعد پرویز مشرف صدر پاکستان بن گیا

10 اکتوبر 2002ء کو قومی اور صوبائی اسمبلیوں کے 8ویں انتخابات ہوئے۔ میر ظفر اللہ خان جمالی وزیر اعظم بنے

فروری 2003ء میں سینٹ کے انتخابات ہوئے

17 مارچ 2003ء لاہور علامہ اقبال ائیر پورٹ کا افتتاح ہوا۔

6 جون 2004 ء کو وزیر اعظم میر ظفر اللہ خان جمالی نے استعفٰی دیا۔

28اگست 2004ء کو پاکستان کا 15واں وزیر اعظم شوکت عزیز بنا۔ 15 نومبر 2007ء تک

28نومبر 2007ء کو پرویز مشرف آرمی سے ریٹائرڈ ہوا

27 دسمبر 2007ء کو بے نظیر راولپنڈی کے حملہ میں جاں بحق ہوگئی۔

18 فروری 2008ء کو پاکستان کے 9ویں الیکشن ہوئے

25مارچ 2008ء کو سید یوسف رضا گیلانی پاکستان کا وزیر اعظم بنا اور 26 اپریل 2012ء تک وزارت عظمی پر فائز رہا۔

18 اگست 2008ء کو مشرف نے اقتدار چھوڑا

19 جون 2012ء کو توہین عدالت کے مقدمہ میں سزا کی وجہ سے سید یوسف رضا گیلانی کو 26 اپریل 2012ء سے وزارت عظمی اور قومی اسمبلی کی رکنیت سے ہٹا دیا گیا اور پانچ سال کے لیے نااہل قرار دے دیا گیا۔

18 اگست 2008ء کو محمد میاں سومرو نگران صدر بنا۔

9 ستمبر 2008ء کو آصف علی زرداری صدر بنا

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786

2009ء میں پنجاب میں تدریسی زبان English بنا دی گئی

18th amendment NWFP **(North-West Frontier Province)** became Khyber Pakhtunkhwa on 11April 2010

22جون 2012ء کو راجہ پرویز اشرف وزیر اعظم بنا۔

11 مارچ 2013ء کو پاک ایران گیس پائپ لائن کا افتتاح ہوا۔ اس کو peace pipe line بھی کہتے ہیں۔ 2775 کلومیٹر لمبا گیس پائپ لائن منصوبہ ہے

25 مارچ 2013ء کو میر ہزار کھوسو نگران وزیر اعظم بنا

11 مئی 2013ء کو پاکستان میں 10 انتخابات ہوئے۔

5 جون 2013ء کو نواز شریف تیسری مرتبہ وزیر اعظم بنا

9 ستمبر 2013ء کو ممنون حسین صدر پاکستان بنا

13 نومبر 2014ء کو پاکستان نے میزائل شاہین 2 (حتف 6) کا کامیاب تجربہ کیا۔

18 نومبر 2014ء کو پاکستان نے میزائل شاہین A1 (حتف 4) کا کامیاب تجربہ کیا۔ اس کی رینج 900 کلومیٹر ہے

نومبر 2014ء میں 18ویں سارک SAARC کانفرنس نیپال کے دارالحکومت کھٹمنڈو میں ہوئی

2 فروری 2015ء کو پاکستان نے کروز میزائل RAAD کا کامیاب تجربہ کیا۔ اس کی نہ آواز ہے نہ رڈار پر نظر آتا ہے۔ Range is 350 Km

7 نومبر 2015ء کو بھارتی نیوی نے راجھستان کے علاقے پوکھران میں کروز مزائل براہموس کا تجربہ کیا۔ Range is 300 KM

10 دسمبر 2015ء کو پاکستان نے بیلسٹک میزائل شاہین تھری کا کامیاب تجربہ کیا۔ Range is 2750 KM

adnanschool.com

Whatsapp 03033083786